50555 ـ كيا روزانہ چھ گولياں دوائى كھانے والا شخص روزہ نہ ركھے ؟

سوال

مجھے ريڑھ كى ہڈى ميں تكليف ہے جس كى بنا پر مجھے روزانہ چھ خوراك دائى لينا پڑتى ہے، كيا ميں روزے نہ ركھوں بلكہ رمضان كے بعد قضاء كر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ آپ كو شفايابى نصيب فرمائے، اور آپ كو تكليف پر صبر و تحمل كرنے كى ہمت دے تاكہ آپ كو اس كا پورا اور مكمل اجروثواب حاصل ہو، اللہ سبحانہ وتعالى نے مريض شخص تخفيف كرتے ہوئے اسے بيمارى كى حالت ميں روزہ نہ ركھنے كى اجازت دى اور بيمارى ختم ہونے كے بعد ان كى قضاء كرنے كى رخصت دى ہے.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

چنانچہ جو كوئى بيمار ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى مكمل كرے البقرة (184).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اہل علم كا اجماع ہے كہ مريض شخص روزہ چھوڑ سكتا ہے اس كى دليل اللہ تعالى كا فرمان ہے"

چنانچہ جو كوئى بھى مريض ہو يا مسافر وہ دوسرے ايام ميں گنتى مكمل كرے البقرة (184). " انتہى

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ المقدسى (3 / 88).

اس بيمارى كى بنا پر روزہ ترك كرنا مباح ہے جس ميں روزہ ركھنے سے نقصان كا انديشہ ہو يا پھر شفايابى ميں تاخير ہوتى ہو، روزہ ترك كرنے ليے دوائى كھانا كوئى شرعى عذر نہيں، ليكن اگر دن ميں ہى دوائى كھائے بغير كوئى چارہ نہيں تو پھر روزہ ترك كيا جاسكتا ہے.

ليكن اگر سحرى اور افطارى كے وقت دوائى كھانى ممكن ہو اور روزہ ركھنا اس كے مضر نہ ہو تو اس كے ليے روزہ

ترک کرنا جائز نہیں، اوراگر دن کے وقت دوائی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، رمضان کے بعد وہ ترک کردہ روزوں کی قضاء کرےگا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ہمارے اصحاب کا کہنا ہے: روزہ چھوڑنے کے جواز کی شرط یہ ہے کہ: اگر روزہ رکھنے سے مشقت کا احتمال ہو اور یہ مشقت برداشت سے باہر ہو لیکن تھوڑی سی بیماری جس سے ظاہر کوئی مشقت نہ ہوتی ہو اس کی بنا پر ہمارے نزدیك روزہ ترک کرنا جائز نہیں " انتہی.

دیکھیں: المجموع (6 / 257).

ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" روزہ ترک کرنے کے لیے مباح مرض وہ ہے جو روزہ کی بنا پر مرض شدید ہو یا پھر شفایابی میں تاخیر کا باعث ہو "

امام احمد رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

مریض روزہ کب ترک کرے ؟

امام صاحب کا قول تھا:

اگر مریض روزہ نہ رکھ سکے.

کہا گیا: مثلا بخار ؟

امام صاحب کہنے لگے:

بخار سے زیاد شدید بیماری بھی کوئی ہے " انتہی.

دیکھیں المغنی ابن قدامہ (3 / 88).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رمضان المبارك میں اگر کسی مریض کے لیے روزہ رکھنا نقصان دہ ہو یا مشقت ہوتی ہو، یا دن میں گولیاں اور سیرپ وغیرہ استعمال کر کے علاج کی ضرورت پیش آئے تو مریض کے لیے روزہ نہ رکھنا مشروع ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم میں سے کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی یہ بھی پسند کرتا ہے کہ اس کی دی گئی رختصوں پر عمل کیا جائے، اسی طرح کہ جس طرح اس کی معصیت کرنا ناپسن ہے "

اور ایك دوسری روایت میں ہے کہ:

" جس طرح اسے یہ پسند ہے کہ اس کے احکام پر عمل کیا جائے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (2 / 139).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر رمضان المبارك میں طلوع فجر کے بعد کوئی مریض دوائی کھائے تو اس کا روزہ صحیح نہیں؛ کیونکہ اس نے عمدا روزہ افطار کیا ہے، اور اسے باقی سارا دن بغیر کھائے پیئے گزارنا ہوگا.

لیکن اگر بیماری کی بنا پر اس کے لیے سارا دن کھائے پیئے بغیر گزارنا مشکل ہو تو بیماری کی بنا پر اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے، اور عمدا افطار کرنے کی بنا پر اسے بعد میں بطور قضاء روزہ رکھنا ہوگا.

مریض کے لیے روزہ کی حالت میں دوائی کھانی جائز نہیں، لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو استعمال کی جاسکتی ہے، مثلا موت کا ڈر ہو تو پھر ہم اس میں تخفیف کے لیے گولی دی جا سکتی ہے، کیونکہ وہ اس حال میں بغیر روزے سے ہے، اور بیماری کی بنا پر روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (19) سوال نمبر (76).

اگر دائمی بیماری ہو کہ اس بیماری کی بنا پر وہ قضاء نہ کر سکے تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں، اور نہ ہی قضاء، بلکہ اس پر ہر روزہ کے بدلے ایك مسکین کو صبح یا شام کو کھانا کھلا دے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

ایك شخص دل کا مریض ہے صرف دل کا ایك حصہ کام کرتا ہے اور مستقل طور پر دوائی استعمال کرتا یعنی تقریبا ہرچھ یا آٹھ گھنٹے بعد کیا اس سے روزہ ساقط ہو گا ؟

جی ہاں اس سے روزہ ساقط ہے، اور وہ ہر دن کے بدلے ايك مسكين كو كھانا دےگا، اگر چاہے تو كئى ايك مساكين كو ايك چوتھائى صاع چاول اور اس كے ساتھ گوشت بھى دے سكتا ہے، اور اگر چاہے تو رمضان كے آخرى روز رات يا پھر سحرى كا كھنا كھلا دے، يہ سب جائز ہے " انتہى.

ديكھيں: ابن عثيمين (19) سوال نمبر (87).

مرض كى حالتوں كے متعلق تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (38532) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .